قانون دہشت گردی 2000

حراست کےدوران اپنے حقوق یاد رکھیں

اس نوٹس میں بیان کردہ حقوق کی آپ کوانگلینڈ اورویلزکےقوانین کےتحت ضمانت دی جاتی ہے اور یہ فوجداری کاروائیوں میں معلومات کے حق کے حوالے سے یورپیئن قوانین EU Directive 2012/13 کےمطابق ہیں۔

اس صفحے پر پولیس سٹیشن میں موجودگی کے دوران آپ کے حقوق کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔
اگلے صفحات کے پیراگرافس 1 سے11 میں مزید معلومات موجود ہیں۔
مُکمل تفصیلات پولیس کے کوڈ آف پریکٹس سی Code of Practice C میں موجود ہیں

1. اگر آپ کو کسی وکیل (سولِسٹر) کی ضرورت ہو تو پولیس کو بتائیں، تاکہ وہ آپ کی پولیس سٹیشن میں موجودگی کے دوران آپ کی مدد کر سکے۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔

2. اگرآپ کسی کو بتانا چاہتے ہیں کہ آپ پولیس سٹیشن میں ہیں تو پولیس سے بات کیجئے۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔

3. اگرآپ پولیس کے قواعد کو دیکھنا چاہتے ہیں تو اُن کو بتایئے۔ ان کو کوڈز آف پریکٹس کہا جاتا ہے۔

4. اگرآپ کوطبی مدد کی ضرورت ہو تو پولیس کو بتایئے۔ اگرآپ بیمار محسوس کرتے ہوں یا اگر آپ کو چوٹ لگی ہو تو پولیس کو بتائیں۔ طبی مدد مُفت میں دستیاب ہے۔

5. اگرآپ کو دہشت گردی کے کسی واقعات کی پُشت پناہی، تیاری یا اُکسانے کے شکوک کی بنا پر سوالات کئے جاتے ہیں، تو آپ کا کچھ کہنا لازمی نہیں ہے۔ تاہم، اگرسوال پوچھے جانے کے دوران آپ کسی ایسی بات کا ذکرنہیں کرتےجس پربعد میں آپ عدالت میں انحصار کریں گے تو اس سے آپ کے دفاع کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ آپ کی طرف سے کہی گئی کوئی بھی بات ثبوت کے طور پر پیش کی جا سکتی ہے۔

6. پولیس کو لازمی طور پر آپ کو بتانا چاہیے کہ دہشت گردی کے کسی واقعات کی پُشت پناہی، تیاری یا اُکسانے میں آپ کے ملوث ہونے کے شکوک کی نوعیت کیا ہے اور یہ بھی کہ آپ کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے اور کیوں حراست میں رکھا گیا ہے۔

7. پولیس کے لیئے یہ لازمی ہے کہ وُہ آپ یا آپ کے وکیل کو اُن دستاویزات اور ریکارڈ تک رسائی مہیا کریں جن میں یہ درج ہو کہ آپ کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے اور کیوں حراست میں رکھا جا رہا ہے اورجن میں آپ کے پولیس سٹیشن میں رکھے جانے کے بارے میں تفصیلات درج ہوں۔

8. اگرآپ کو مترجم کی ضرورت ہو، تو پولیس کو لازمی طور پر اُس کا انتظام کرنا ہوگا۔ آپ بعض دستاویزات کا ترجمہ بھی کروا سکتے ہیں۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔

9. اگرآپ برطانوی شہری نہیں ہیں اور اپنے سفارت خانے یا کونسلیٹ سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں یا اُنہیں بتانا چاہتے ہیں کہ آپ زیرحراست ہیں، تو پولیس کو بتائیں۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔

10. پولیس کو آپ کو لازمی طور پر بتانا چاہیے کہ وہ آپ کو کتنی دیر حراست میں رکھ سکتے ہیں۔

11. اگر آپ پر الزام عائد کیا جاتا ہے اور مقدمہ عدالت میں جاتا ہے، تو آپ اور آپ کے وکیل کو عدالتی سماعت سے پیشتر استغاثہ کے پاس موجود ثبوت دیکھنے کا حق حاصل ہوگا۔

اگرآپ ان حقوق میں سے کسی کے بارے میں پُریقین نہیں ہیں، تو پولیس کسٹڈی افسر کو بتائیں

Home Office | Legal Aid Agency | The Law Society

اس بارے میں مزید معلومات کے لئے کہ پولیس کو آپ کےساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے اور آپ کا کیسے خیال رکھنا چاہیے، خلاصےکےبعد کےصفحات دیکھیں

نوٹس آف رائٹس اینڈ اینٹائٹلمنٹس کا یہ ورژن 1 دسمبر2018 سے قابل عمل ہے۔

برائےکرم ان معلومات کو اپنے پاس رکھیں اور جتنی جلدی ہوسکےانہیں پڑھ لیں۔ یہ پولیس سٹیشن میں ہونے کے دوران فیصلے کرنے میں آپ کی مدد کریں گی۔

1 آپ کی مدد کے لیے کسی وکیل(سولِسٹر) کی خدمات حاصل کرنا

- ایک وکیل قانون کے بارے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے اور آپ کو مشورہ دے سکتا ہے۔
- کسی وکیل سے بات کرنے کے لیے کہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ آپ نے کوئی غلط کام کیا ہے۔
- پولیس حراستی افسر (کسٹڈی افسر) کو لازمی طور پر آپ سے پوچھنا چاہیے کہ کیا آپکو قانونی مدد کی ضرورت ہے۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔
- پولیس کو لازمی طور پر کسی بھی وقت، دن یا رات، پولیس سٹیشن میں آپ کی موجودگی کے دوران آپ کو وکیل سے بات کرنے دینا چاہیے۔
- اگرآپ قانونی مشورے کے لئے کہتے ہیں تو پولیس کو عام طور پر اس وقت تک سوالات پوچھنے کی اجازت نہیں ہوتی جب تک آپ کو کسی وکیل سے ملنے کا موقع نہیں مل جاتا۔ جب پولیس آپ سے سوالات پوچھتی ہے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ ایک وکیل کمرے میں آپ کے ساتھ موجود ہو۔
- اگرآپ پولیس کو بتاتے ہیں کہ آپ کو قانونی مشورہ نہیں چاہیے لیکن اس کے بعد اپنا ارادہ تبدیل کر لیتے ہیں تو پولیس کے حراستی افسر کو بتائیں جو کسی وکیل سے رابطے کے لیے آپ کی مدد کرے گا۔
- اگر کوئی وکیل نہیں آتا یا آپ سے پولیس سٹیشن پر رابطہ نہیں کرتا، یا اگر آپ کو وکیل سے دوبارہ بات کرنے کی ضرورت ہو تو پولیس کو ان سے دوبارہ رابطہ کرنے کے لیے کہیں۔
- آپ اپنی جان پہچان کے کسی وکیل سے بات کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں اور اگر وہ لیگل ایڈ پرکام کرتے ہوں تو اس کے لیے آپ کو ادائیگی نہیں کرنا ہو گی۔ اگر آپ کسی وکیل کو نہیں جانتے یا آپ کی جان پہچان والے وکیل سے رابطہ نہیں کیا جاسکتا تو آپ ڈیوٹی پر حاضر وکیل سے بات کر سکتے ہیں۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔
- ڈیوٹی پر حاضر وکیل کا پولیس سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

مفت قانونی مشورے کا بندوبست کرنے کے لیے:

- پولیس ڈیفنس وکیل کال سنٹر(Defence Solicitor Call Centre (DSCC سے رابطہ کرے گی۔ DSCC قانونی مشورہ دینے کا بندوبست کرے گا، یا تو سی ڈی ایس ڈائریکٹ کی طرف سے، یا کسی ایسے وکیل کی طرف سے جس کے لیے آپ نے کہا ہو، یا ڈیوٹی پر حاضر وکیل کی طرف سے۔
- ڈی ایس سی سی اور سی ڈی ایس ڈائریکٹ آزاد خدمات ہیں، جو مفت قانونی مشورہ فراہم کرنے کا انتظام کرنے کے ذمہ دار ہیں اور اُن کا پولیس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

اگر آپ قانونی مشورے کے لیے خود ادائیگی کرنا چاہتے ہیں:

- اگر آپ چاہیں تو تمام مقدمات میں قانونی مشورے کے لیئےادائیگی کر سکتے ہیں۔
- ڈی ایس سی سی DSCC آپ کی جانب سے آپ کے اپنے وکیل سے رابطہ کریں گے۔
- آپ اپنی پسند کے وکیل کے ساتھ علیحدگی میں بات کر سکتے ہیں، جو یا تو فون پر ہو گی یا وہ آپ سے ملنے کے لیے پولیس سٹیشن بھی آ سکتے ہیں۔
- اگرآپ کی پسند کے وکیل سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا تو پولیس اس کے باوجود ڈی ایس سی سی سے رابطہ کرے گی تاکہ ڈیوٹی پر حاضر وکیل کی طرف سےآپ کے لیے مفت قانونی مشورے کا بندوبست کیا جا سکے۔

2. کسی کو بتانا کہ آپ پولیس سٹیشن میں ہیں

- آپ پولیس کو کہہ سکتےہیں کہ وہ کسی ایسے شخص سے رابطہ کرے جس کو یہ جاننے کی ضرورت ہو کہ آپ پولیس سٹیشن میں ہیں۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔
- وہ جتنی جلد ہوسکا، آپ کے لیے کسی سے رابطہ کریں گے۔

3. کوڈز آف پریکٹس کو دیکھتے ہوئے

- کوڈز آف پریکٹس وہ قوانین ہیں جو آپ کو بتائیں گے کہ آپ کی پولیس سٹیشن میں موجود گی کے دوران پولیس کیا کر سکتی ہے اور کیا نہیں کر سکتی ہے۔ اُن میں وُہ حقوق بھی شامل ہیں جن کا خلاصہ اس نوٹس میں دیا گیا ہے۔
- پولیس آپ کو کوڈز آف پریکٹس کو پڑھنے کی اجازت دے گی لیکن اگراس سے پولیس کو یہ جاننے میں تاخیر ہو کہ کیا آپ نے قانون کو توڑا ہے تو آپ ایسا نہیں کرسکتے۔
- اگرآپ کوڈز آف پریکٹس پڑھنا چاہتے ہیں، تو پولیس کے حراستی افسر کو بتائیں۔

4. اگرآپ بیماریا زخمی ہوں تو طبی مدد حاصل کرنا

- اگر آپ بیمار محسوس کرتے ہوں یا آپ کو کسی دوا کی ضرورت ہو تو پولیس کو بتائیں۔ وہ کسی ڈاکٹر یا نرس کو، یا کسی طبی ماہر کو بُلائیں گے اور یہ مُفت میں دستیاب ہے۔
- آپ کو اپنی ذاتی دوا لینے کی اجازت دی جا سکتی ہے لیکن پولیس کو پہلے اس کا معائنہ کرنا ہوگا۔ عام طور پر ایک نرس آپ کو پہلے دیکھے گی، لیکن اگر آپ کو ضرورت ہو تو پولیس کسی ڈاکٹر کو بھی بلائے گی ۔ آپ کسی اور ڈاکٹر کو بلانے کے لیے بھی کہہ سکتے ہیں لیکن آپ کو اس کے لیے ادائیگی کرنا ہوگی۔

5. خاموش رہنے کا حق

اگر آپ سے دہشت گردی کے کسی واقعات کی پُشت پناہی، تیاری یا اُکسانے کے شکوک کی بنا پر سوالات پوچھے جاتے ہیں، تو آپکے لئے لازمی نہیں کہ آپ جواب میں کچھ کہیں۔

تاہم، اگر آپ ایسے سوالات کے جوابات میں کچھ نہیں کہتے جن پربعد میں آپ عدالت میں انحصار کریں گے تو اس سے آپ کے دفاع کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

آپ جو بھی کہیں گے، اُس کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔

6. یہ جاننا کہ آپ کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے اور حراست میں رکھا گیا ہے۔

- پولیس کے لیئے لازمی ہے کہ وُہ آپ کو مطلوبہ معلومات مہیا کریں تا کہ آپ جان سکیں کہ آپ کو کیوں حراست میں لیا گیا ہے اور آپ پر دہشت گردی کے کسی واقعات کی پُشت پناہی، تیاری یا اُکسانے کے عمل میں ملوث ہونے کے شکوک کیوں ہیں۔
- پولیس اسٹیشن میں پولیس کو آپ کو لازمی طورپر بتانا چاہیے کہ وہ اس بات پر کیوں یقین رکھتے ہیں کہ آپ کو گرفتار کرنے کی ضرورت تھی۔
- اس سے پیشتر کہ آپ سے دہشت گردی کے کسی واقع میں ملوث ہونے کے شک کے بارے میں سوالات پوچھے جائیں، پولیس کو اس امر کے بارے میں آپ کو اور آپ کے وکیل کو لازمی طور پر مناسب معلومات مہیا کرنی چاہیں کہ اُن کے خیال میں آپ نے کیا کیا ہے، تاکہ آپ اپنا دفاع کر سکیں، ماسوائے اُن حالات میں جب پولیس کی تفتیش کو نقصان پہنچتا ہو۔
- یہ کسی دیگر ایسے الزامات پر لاگو ہوتا ہے جن کے بارے میں پولیس سمجھتی ہے کہ آپ نے اُن کا ارتکاب کیا ہے۔

7. آپ کی گرفتاری اور حراست کے بارے میں ریکارڈ دیکھنا

- جب آپ کو کسی پولیس اسٹیشن میں حراست میں رکھا جاتا ہے، تودرج ذیل کی تکمیل پولیس کے لیئے لازمی ہوتی ہے:

~ آپ کی حراست کے ریکارڈ میں آپ کو گرفتار کرنے کی وجہ اور ضرورت کے بارے میں درج کریں اور یہ بھی کہ وُہ کیوں سمجھتے ہیں کہ آپ کو زیرحراست رکھا جائے۔

~ آپ کو اور آپ کے وکیل کو یہ ریکارڈ دیکھنے دے۔ اس کا انتظام پولیس کسٹڈی افسر کرے گا۔

- پولیس کو لازمی طور پر آپ کو اور آپ کے وکیل کواُن دستاویزات اورمواد تک رسائی دلانا چاہیے جو آپ کی گرفتاری اور حراست کے جواز کو مؤثر طور پر چیلنج کرنے کے لئے لازمی ہے۔

8. آپ کی مدد کے لیے کسی مُترجم کو بلانا اور بعض دستاویزات کا ترجمہ کروانا

- اگر آپ انگریزی نہیں بولتے یا سمجھتے توپولیس آپ کی مدد کے لیے کسی ایسے شخص کا انتظام کرے گی جو آپ کی زبان بولتا ہو۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔
- اگرآپ سماعت سے محروم ہیں یا بولنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں، تو پولیس آپ کی مدد کے لیے اشاروں کی برطانوی زُبان (برطانوی سائن لینگویج) کےانگریزی کے مُترجم کا انتظام کرے گی۔ یہ مُفت میں دستیاب ہے۔
- اگرآپ انگریزی بول یا سمجھ نہیں سکتے تو پولیس آپ کو یہ بتانے کے لئے مترجم کا انتظام کرے گی کہ وہ آپ کو کیوں حراست میں رکھ رہے ہیں۔ اس کا کیا جانا اُن تمام حالات میں لازمی ہے جب پولیس آپ کو حراست میں رکھنے کا فیصلہ کرتی ہے۔
- آپ کو حراست میں رکھنے کے ہر فیصلے کے بعد اور آپ پرکسی بھی جُرم کا الزام عائد کئے جانے کے بعد، پولیس کو لازمی طور پر آپ کو آپ کی اپنی زُبان میں درج کی گئی تفصیلات کا ریکارڈ مہیا کرنا چاہیے کہ آپ کو حراست میں کیوں رکھا جارہا ہے اور آپ پر کس جُرم کا الزام عائد کیا گیا ہے، جب تک کہ ایسا نہ کرنے کی کوئی خصوصی وجوہات موجود ہوں جو درج ذیل ہیں:
  - اگرآپ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ کو اپنے دفاع کے لئے ریکارڈ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ مکمل طور پر سمجھتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور آپ کو پولیس سے اپنا ریکارڈ حاصل کرنے کے حق سے دستبردار ہونے کے نتائج کی مکمل سمجھ ہے اور پولیس نے فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کے لئے آپ کو کسی وکیل سے مدد لینے کے لیئے کہا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کا اپنی رضامندی تحریری طور پر دینا لازمی ہے۔
  - اگرکسی تحریری ترجمہ کی بجائےکسی مُترجم کی طرف سے زبانی ترجمہ یا خلاصہ آپ کیلئے اپنے دفاع کی غرض سے کافی ہو اور آپ مکمل طور پر سمجھتے ہوں کہ کیا ہورہا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ حراستی افسر(کسٹڈی افسر) اس کی اجازت دے۔
- جب پولیس آپ سےسوالات پوچھتی ہے اور پولیس اہلکار اُس کی سماعتی ریکارڈنگ نہیں کرتے، تو مُترجم آپ کی اپنی زبان میں پوچھے گئے سوالات اور جوابات کا ایک ریکارڈ رکھے گا۔ ایک درست ریکارڈ کے طور پر اس پردستخط کرنے سے پیشتر آپ اس کا معائنہ کرسکیں گے۔
- اگر آپ پولیس کو کوئی بیان دینا چاہتے ہیں، تو مُترجم اس بیان کی ایک نقل آپ کی اپنی زبان میں تیار کرے گا جو آپ کے لیے ہو گی تا کہ آپ اس کا معائنہ کر سکیں اور اس کی درستگی کی تصدیق کے لیے اس پر دستخط کریں۔
- آپ کو اس نوٹس کا ترجمہ حاصل کرنے کا بھی حق حاصل ہے۔ اگر ترجمہ دستیاب نہیں ہے، تو آپ کو لازمی طور پر کسی مترجم کے ذریعے معلومات مہیا کی جانی چاہیں اور کسی نامناسب تاخیر کے بغیر ترجمہ مہیا کیا جانا چاہیے۔

9. اپنے سفارت خانےیا کونسلیٹ سےرابطہ کرنا

اگرآپ برطانوی شہری نہیں ہیں تو آپ پولیس کو بتا سکتے ہیں کہ آپ اپنے ہائی کمیشن، سفارت خانہ یا کونسلیٹ سے رابطہ کرنا چاہتے ہیں، تا کہ انہیں بتا سکیں کہ آپ کہاں پر ہیں اور پولیس سٹیشن میں کیوں ہیں۔ وہ بھی آپ سے علیحدگی میں ملاقات کر سکتے ہیں اور آپ سے ملنے کے لیے کسی وکیل کا بندوبست کر سکتے ہیں۔

10. آپ کو کتنی دیرتک روکا جاسکتا ہے؟

- آپ کو بغیر کوئی الزام عائد کئے 48 گھنٹے سے زیادہ صرف اُس صورت میں زیرِحراست رکھا جا سکتا ہے جب ایک عدالت اس کی اجازت دے۔ عدالتوں کے پاس یہ اختیار ہے کہ وُہ کوئی الزام عائد کیئے زیرِ حراست کی مدت میں گرفتاری سے لے کر زیادہ سے زیادہ 14 دن تک کی توسیع کر سکیں۔
- بعض اوقات ایک سینئر پولیس افسر کو یہ دیکھنے کے لیے کہ کیا آپ کو اب بھی پولیس سٹیشن میں رکھا جانا چاہیے آپ کے معاملے پرلازمی طورپرنظر ثانی کرنا ہو گی - اس کو ریویو (نظرثانی) کہا جاتا ہے۔ ماسوائے اُس وقت جب آپ صحت مند حالت میں نہ ہوں، آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ اس فیصلے کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔ آپ کے وکیل کو بھی آپ کی جانب سےاس فیصلے کے بارے میں اپنی رائے دینےکا حق حاصل ہے۔
- اگر ریویو افسر آپ کو رہا نہیں کرتا ، تو آپ کو لازمی طور پر اس کی وجہ بتائی جانی چاہیے اور اس وجہ کا اندراج آپ کی حراست کے ریکارڈ (کسٹڈی ریکارڈ) میں کیا جانا چاہیے۔
- اگرآپ کی حراست ضروری نہیں ہے تو آپ کو لازمی طورپر رہا کیا جانا چاہیے۔ اگرپولیس جُرم کی تفتیش جاری رکھنا چاہتی ہے، تو آپ کو ضمانت پر رہا کیا جاسکتا ہے۔
- جب پولیس آپ کی حراست میں توسیع کے لئے عدالت کو درخواست دیتی ہے:
  - ~ تو یہ لازمی ہے کہ آپ کو تحریری طور پر عدالتی سماعت کی تاریخ بتائی جائے اور یہ بھی کہ آپ کو زیرِ حراست رکھنے میں توسیع کے لیئے درخواست کن بنیادوں پر کی گئی ہے۔
  - ~ یہ لازمی ہے کہ آپ کو سماعت کے لیئے عدالت میں لایا جائے۔
  - ~ آپ کو عدالت میں اپنے ساتھ کوئی وکیل رکھنے کا حق حاصل ہے۔
  - ~ پولیس کو آپ کی مسلسل حراست کی اجازت صرف تب دی جائےگی جب عدالت یہ سمجھتی ہو کہ یہ ضروری ہے اور یہ کہ پولیس آپ کے مقدمے کی احتیاط کے ساتھ اور کوئی وقت ضائع کئے بغیر تفتیش کر رہی ہے۔
- اگر پولیس کے پاس آپ کو عدالت میں بھیجنے کے لئے کافی شواہد موجود ہوں، تو آپ پر پولیس اسٹیشن میں جُرم عائد کیا جا سکتا ہے، یا بذریعہ ڈاک آپ کو مقدمے کے لئے عدالت میں حاضر ہونے کے لئے کہتے ہوئے آپ پر جُرم عائد کیا جا سکتا ہے۔

حراست میں توسیع اور اس پر نظر ثانی

- بعض اوقات ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ کو آپ کی حراست کے بعد 48 گھنٹے کے لیئے زیر حراست رکھا جائے۔ ایسے حالات میں آپ کو درج ذیل کا مہیا کیا جانا لازمی ہے:
  - ~ ایک تحریری دستاویز کہ حراست میں توسیع کے لیئے درخواست دی گئی ہے۔
  - ~ جس وقت درخواست دی گئی
  - ~ جس وقت درخواست کی عدالت میں سماعت ہونا ہے
  - ~ وجہ (وجوہات) جن کی بنا پر مزید زیر حراست رکھنے کی درخواست دی گئی ہے۔

یہ بھی لازمی ہے کہ جب بھی آپ کی حراست میں توسیع یا مزید توسیع کے لیئے درخواست دی جاتی ہے تو آپ اور آپ کے وکیل کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے۔

11. اگرآپ کا مقدمہ عدالت میں جاتا ہے تو ثبوت تک رسائی

- اگرآپ پرجُرم عائد کیا جاتا ہے، تویہ لازمی ہے کہ آپ اور آپ کے وکیل کو آپ کے خلاف موجود شواہد کو دیکھنے کی اجازت دی جانی چاہیے، بمع اُس ثبوت کےجو دفاع میں آپ کی مدد کرسکتا ہو۔ ایسا لازمی طور پر مقدمہ شروع ہونے سے پیشتر کیا جانا چاہیے۔ پولیس اور

کراؤن پراسیکیوشن سروس کولازمی طورپراس کا انتظام کرنا چاہیے اور متعلقہ دستاویزات اور مواد تک رسائی مُہیا کرنی چاہیے۔

پولیس سٹیشن میں ہونے کے بارے میں دیگر باتیں جن کا آپ کو علم ہونا چاہیے

آپ کے ساتھ کیسا سلوک ہونا چاہیے اور کیسی دیکھ بھال کی جانی چاہیے

یہ نوٹس آپ کواس امر کے بارے میں بتاتے ہیں کہ پولیس سٹیشن میں رکھے جانے کے دوران آپ کس بات کی توقع رکھ سکتے ہیں۔ مزید جاننے کے لیے، کوڈزآف پریکٹس دیکھنے کے لیے درخواست کریں۔ ان میں اس بارے میں ایک فہرست بھی شامل ہے کہ ان امور میں سے ہر ایک کے بارے میں مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اگر آپ کوئی سوالات پوچھنا چاہتے ہوں توپولیس کسٹڈی افسر سے پوچھیں۔

وہ لوگ جنہیں مدد کی ضرورت ہو

- اگرآپ کی عمر18 سال سے کم ہے یا اگرآپ ذہنی طورپر غیرپُختہ ہیں، مثال کے طور پر اگر آپ کو سیکھنے کی مشکلات درپیش ہیں یا اگر آپ کو ذہنی صحت کےمسائل ہوں، تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ پولیس کی مخصوص کاروائیوں کے دوران آپ کے ساتھ کوئی شخص موجود ہو۔ اس شخص کو آپ کا "مناسب بالغ ساتھی" کہا جاتا ہے اوراُس کو ان معلومات کی ایک نقل مہیا کی جائے گی۔
- آپ کا مناسب بالغ ساتھی اُس وقت لازمی طور پر آپ کے ساتھ ہونا چاہیے جب پولیس آپ کو آپ کے حقوق کےبارے میں بتاتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ آپ کو پولیس سٹیشن میں کیوں رکھا جا رہا ہے۔ اُس کو اس وقت بھی لازمی طور پر آپ کے ساتھ ہونا چاہیے جب پولیس کی طرف سے آپ کو انتباہی بیان (کاشن) پڑھ کرسنایا جاتا ہے۔
- آپ کا مناسب بالغ ساتھی بھی آپ کی جانب سے کسی وکیل کے لیے کہہ سکتا ہے۔
- اگر آپ چاہیں تو کمرے میں مناسب بالغ ساتھی کی موجودگی کے بغیر بھی اپنے وکیل سے بات چیت کر سکتے ہیں۔
- ہوسکتا ہے کہ آپ کی پولیس سٹیشن میں موجودگی کے دوران پولیس کو مندرجہ ذیل میں سے کوئی اقدام کرنے کی بھی ضرورت پیش آئے۔ اگر پولیس مندرجہ ذیل میں سے کوئی اقدام کرتی ہے تو جب تک کوئی خاص وجوہات نہ ہوں، آپ کے مناسب بالغ ساتھی کو لازمی طور پر تمام اوقات میں آپ کے ساتھ ہونا چاہیے؛

~ آپ کا انٹرویو کرتی ہے یا آپ کو تحریری بیانات یا پولیس کے کاغذات پر دستخط کرنے کے لیے کہتی ہے۔

~ آپ کی تلاشی کے لیے آپ کے بیرونی لباس سے زیادہ کوئی کپڑے اُتارتی ہے۔

~ آپ کی انگلیوں کے نشانات، تصویر، ڈی این اے یا کوئی اور نمونہ لیتی ہے۔

~ گواہ کی شناخت کے طریقہ کار سے متعلق کوئی بھی کام سرانجام دیتی ہے۔

- جب پولیس یہ دیکھنے کے لئے آپ کے مقدمے کی نظرثانی کرتی ہے کہ کیا آپ کو مزید وقت کے لئے زیرحراست رکھا جانا چاہیے، تب آپ کی مدد کیلئےآپ کے مناسب بالغ ساتھی کوذاتی طور پر یا فون پر دستیاب ہونے کا موقع دیا جانا چاہیے۔
- جب پولیس آپ پر جُرم عائد کرے تو اگرآپ کا مناسب بالغ ساتھی دستیاب ہو تو وہ بھی اس وقت حاضرہونا چاہیے۔

پولیس سٹیشن میں آپ کی موجودگی کے وقت کی تفصیلات حاصل کرنا

- پولیس سٹیشن میں آپ کی موجودگی کے دوران ہونے والی ہر بات کو ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ اسے کسٹڈی ریکارڈ یعنی حراستی ریکارڈ کہا جاتا ہے۔
- جب آپ پولیس سٹیشن سے فارغ ہوتے ہیں، تو آپ، آپ کا وکیل یا آپ کا کوئی مناسب بالغ ساتھی حراستی ریکارڈ (کسٹڈی ریکارڈ) کی ایک نقل حاصل کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں۔ پولیس کو جتنی جلدی ممکن ہو سکے آپ کو آپ کے کسٹڈی ریکارڈ کی نقل دینا لازم ہے۔

- آپ پولیس سٹیشن سے فارغ ہونے کے بعد 12 ماہ تک پولیس سےاپنےکسٹڈی ریکارڈ کی نقل طلب کر سکتے ہیں.

رابطے میں رہنا

- کسی وکیل سے بات کرنے اور کسی شخص کو اپنی گرفتاری کے بارے میں بتانے کے ساتھ ساتھ عام طور پر آپ کو ایک ٹیلی فون کال کرنے کی اجازت بھی دی جائے گی۔
- اگر آپ ایک فون کال کرنا چاہتے ہیں تو پولیس سے درخواست کیجئے۔
- آپ ایک قلم اور کاغذ بھی طلب کر سکتے ہیں۔
- آپ ملاقاتیوں سے مل سکتے ہیں لیکن کسٹڈی افسر اس کی اجازت دینے سے انکار کر سکتا ہے۔

آپ کی کوٹھڑی (سیل)

- اگر ممکن ہو تو آپ کو اپنی کوٹھڑی (سیل) میں رکھا جانا چاہیے۔
- یہ صاف، گرم اور روشن ہونی چاہیے۔
- آپ کا بستر صاف اور مناسب حالت میں ہونا چاہیے۔
- یہ لازمی ہے کہ آپ کو ٹوئیلٹ کا استعمال کرنےاور ہاتھ مُنہ دھونےکی اجازت دی جانی چاہیے۔

کپڑے

اگرآپ کے اپنے کپڑے آپ سے لے لیئے جاتے ہیں، تو یہ لازمی ہے کہ پولیس آپ کومتبادل کپڑے فراہم کرے ۔

کھانا اور پینا

آپ کو لازمی طورپردن میں 3 دفعہ مشروبات کےساتھ کھانےکی پیشکش کی جانی چاہیئے۔ آپ کھانوں کےدرمیان بھی مشروبات لے سکتے ہیں۔

ورزش

اگر ممکن ہو تو آپ کو روزانہ تازہ ہوا کے لیے باہر جانے کی اجازت دی جانی چاہیے۔

جب پولیس آپ سےسوال پوچھتی ہے

- کمرہ صاف، گرم اورروشن ہونا چاہیے۔
- آپ کا کھڑا ہونا لازمی نہیں ہونا چاہیے۔
- پولیس افسران کو چاہئے کہ آپ کو اپنے نام اورعہدے بتائیں۔
- آپ کو کھانے کے معمول کے اوقات پر وقفہ دیا جانا چاہیے اور تقریباً دو گھنٹوں کے بعد مشروبات کے لیے وقفہ دیا جانا چاہیے۔
- آپ کو حراست کے دوران کسی بھی 24 گھنٹوں میں کم از کم 8 گھنٹوں کے لیے آرام کا وقت دیا جانا چاہیے۔

مذہبی ضروریات

- پولیس سٹیشن میں موجودگی کے دوران اگر آپ کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کے لئے کسی چیز کی ضرورت ہو تو پولیس کو بتائیں۔ وہ ضرورت کے مطابق مذہبی کُتب اور دیگر اشیاء مہیا کر سکتے ہیں۔

وہ اوقات جب معمول کےقوانین مختلف ہوتے ہیں

آپ کی مدد کے لیے کسی وکیل کو بلانا

بعض اوقات پولیس کو آپ سے فوری طور پر سوالات پوچھنے کی ضرورت ہوتی ہے، پیشتر اس کے کہ آپ کسی وکیل سے بات کریں۔ اس طرح کے مخصوص اوقات کے بارے میں معلومات کوڈز آف پریکٹس میں دی گئی ہیں۔ یہ وہ قواعد ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں کہ آپ کی پولیس سٹیشن میں موجودگی کےدوران پولیس کیا کر سکتی ہے اور کیا نہیں کر سکتی۔ اگر آپ تفصیلات دیکھنا چاہتے ہیں، تو یہ کوڈزآف پریکٹس کے کوڈ ایچ کے پیراگراف 6.7 میں درج ہیں۔

کُچھ ایسے مخصوص اوقات بھی ہوتے ہیں جب پولیس آپ کو آپ کے منتخب کردہ مخصوص وکیل سے بات کرنےکی اجازت نہیں دے گی۔ جب ایسا ہوتا ہے تو آپ کو لازمی طور پر اس بات کی اجازت دی جانی چاہیے کہ آپ کسی اور وکیل کا انتخاب کر سکیں۔ اگر آپ اس سلسلے میں تفصیلات دیکھنا چاہتے ہیں تو یہ کوڈزآف پریکٹس کے کوڈ ایچ کے ضمیمہ بی میں موجود ہیں۔

ایک موقع پر پولیس آپ کو اپنے وکیل سے علادگی میں بات کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ اور یہ تب ہو گا جج پولیس کا ایک اُونچے درجے کا افسر یونیفارم میں ایک انسپیکٹر کو موجود رہنے کا اختیار دے۔ اگر آپ اس کے بارے میں تفصیلات دیکھنا چاہیں تو یہ کوڈز آف پریکٹس کے کوڈ ایچ کے پیرا گراف 6.5 میں درج ہیں۔

کسی کو یہ بتانا کہ آپ پولیس سٹیشن میں ہیں

کُچھ ایسے مخصوص اوقات بھی ہوتے ہیں جن میں پولیس آپ کو کسی سے رابطہ کرنےکی اجازت نہیں دے گی۔ اس طرح کے مخصوص اوقات کے بارے میں معلومات کوڈز آف پریکٹس میں دی گئی ہیں۔ اگر آپ تفصیلات دیکھنا چاہتے ہیں تو یہ کوڈز آف پریکٹس کے کوڈ ایچ کے ضمیمہ بی میں موجود ہیں۔

زیرِحراست کے غیر جانبدار ملاقاتی (انڈیپینڈنٹ کسٹڈی وزیٹرز)

معاشرے کے کچھ ایسے اراکین ہوتے ہیں جن کو غیر اعلانیہ طور پر پولیس سٹیشنوں تک رسائی کی اجازت ہوتی ہے۔ ان کو انڈیپینڈنٹ کسٹڈی وزیٹرز کہا جاتا ہے اور وہ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے رضاکارانہ بنیادوں پر کام کرتے ہیں کہ حراست میں موجود لوگوں کےساتھ مناسب سلوک روا رکھا جائے اوران کو اپنے حقوق تک رسائی حاصل ہو۔

آپ کو کسی انڈیپینڈنٹ کسٹڈی وزیٹر کےساتھ ملاقات کا حق حاصل نہیں ہے اور آپ یہ درخواست نہیں کر سکتے کہ کوئی انڈیپینڈنٹ کسٹڈی وزیٹر آپ سے ملے۔ اگر آپ کے حراست میں ہونے کے دوران کوئی انڈیپینڈنٹ کسٹڈی وزیٹر آپ سے ملتا ہے تو وہ پولیس سےآزاد رہ کر اس امر کی پڑتال کر رہے ہونگے کہ کیا آپ کی فلاح اورحقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔ تاہم اگر آپ اُن سے بات نہ کرنا چاہیں تو آپ اس سے انکار کر سکتے ہیں۔

شکایت کیسے کی جائے

اگرآپ اُس طریقہ کار کے بارے میں شکایت کرنا چاہتے ہیں جس سےآپ کے ساتھ سلوک روا رکھا گیا ہے تو کسی ایسے پولیس افسر سے بات کرنے کے لیے کہیں جو انسپیکٹر ہو یا اونچے درجے کا عہدہ رکھتا ہو۔ رہائی کے بعد، آپ کسی پولیس سٹیشن ، انڈی پینڈینٹ پولیس کمپلینٹس کمیشن (IPCC)یا کسی وکیل کے ذریعے بھی شکایت کر سکتے ہیں یا آپ کا رکن پارلیمنٹ آپ کی جانب سے شکایت کر سکتا ہے۔